شانِ و کراماتِ غوثِ اعظم

گیارہویں شریف میں

ہونے والا

بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

دُرود شریف کی فضیلت

مدینے کے سُلْطان، رَحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نِشان ہے: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقَرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مَخلُوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عَطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے کہ، فُلاں بن فُلاں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر اِس وَقْت دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔

(مسند البزار، ٤/٢٥٥، حدیث: ١٤٢٥)

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں

اُن پر سَلام جِن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" "مُسلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔"(1)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثَواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثَواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی

1 ... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی... الخ، ٦/١٨٥، حدیث: ٥٩٤٢

خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا۔ ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا۔ ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحل، آیت 125: ﴿اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ﴾ (تَرجَمۂ کنزالایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 3461) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: "بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً"[2] یعنی پہنچا دو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا۔ ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے مَنْع کروں گا۔ ❀ اَشْعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مُشْکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخْلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مَقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا۔ ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں گا۔ ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا۔ ❀ نَظَر کی حِفاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں، مَیں آپ کے سامنے سر زَمِیْنِ بَغْداد پر اپنے

2۔۔۔بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، ۲/۴۶۲، حدیث: ۳۴۶۱

مَزارِ پُر انْوار میں آرام فرما اُس مُقدّس ہستی کا ذِکرِ خیر کرنے کی سعادت حاصِل کروں گا، جنہیں دُنیا غَوثِ اَعْظم کے نام سے جانتی ہے۔ سب سے پہلے ہم سرکارِ بغداد، حُضُورِ غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ایک عظِیْمُ الشّان کَرامت سُنیں گے، جس میں آپ کی دُعا کی بَرَکت سے ایک تاجِر کی تَقدِیر بدل جاتی ہے اور وہ ڈاکوؤں کے چُنگل میں پھنسنے سے مَحْفُوظ رہتا ہے۔ اس کے بعد ہم، آپ کے نام ونَسَب، آپ کا حُلْیَہ اور آپ کے مَقام ومَرْتبہ کے بارے میں سُنیں گے۔ اس کے بعد جنگل میں ایک مُصیبت زَدہ شخص کی پُکار پر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی داد رَسی فَرمانے کا واقِعہ بھی سَماعت کریں گے اور اسی ضِمْن میں یہ بھی سُنیں گے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عِلاوہ کسی اور سے مدد مانگنا شَرْعاً دُرست ہے یا نہیں؟ دُرست ہے تو قُرآنِ کَرِیم میں اِس کا کیا ثُبوت ہے؟ اِس کے بعد اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سرکارِ بغداد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْجَوَاد کی وہ مشہور کرامت بھی سُنیں گے جس میں آپ نے 12 سال پہلے ڈوب جانے والی بارات پر مُشْتَمِل کَشْتی کو زندہ مُسافِروں سمیت دریا سے باہر نکالا تھا، اس کے بعد قُرآنِ مجید کی روشنی میں یہ سُنیں گے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عِلاوہ کوئی اور مُردے کو زِندہ کر سکتا ہے یا نہیں؟ اس کے بعد غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے علمی مرتبے کے بارے میں بھی سُنیں گے۔ نیز اِس ضِمْن میں بھی ایک واقعہ آپ کے گوش گُزار کروں گا کہ سرکارِ بغداد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے اَدْنٰی سی نِسْبَت بھی بندے کی بگڑی سَنْوار دیتی ہے۔ آخر میں ناخُن تَراشنے کے مدنی پھول بھی آپ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَبُو الْمُظَفَّر حَسَن نامی ایک تاجِر نے حضرتِ سیِّدُنا شیخ حَمَّاد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْجَوَاد کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر عرض کی: حُضُور! میں تِجارت کیلئے قافِلے کے ہمراہ مُلکِ شام جارہا ہوں، آپ سے دُعا کی دَرْخواست ہے۔ سیِّدُنا شیخ حَمَّاد عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْجَوَاد نے فرمایا: ”آپ اپنا سَفر مُلْتَوِی کر دیجئے، اگر گئے تو ڈاکو سارا مال بھی لُوٹ لیں گے اور آپ کو قَتْل بھی کر ڈالیں گے۔“ تاجِر یہ سُن کر بڑا گھبرایا، اِسی پریشانی کے عالَم میں واپس

آرہا تھا کہ راستے میں حُضُور غَوثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم مل گئے، پوچھا کیوں پریشان ہیں؟ اُس نے سارا واقِعہ کہہ سُنایا۔ آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: پریشان نہ ہوں، شَوق سے مُلکِ شام کا سفر کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سب بہتر ہو جائے گا۔ چُنانچہ وہ قافلے کے ساتھ رَوانہ ہو گیا، اُسے کاروبار میں بَہُت نَفْع ہوا، وہ ایک ہزار (1000) اَشْرَفیوں کی تھیلی لیے مُلکِ شام کے شہر ''حَلَب'' پہنچا۔ اِتِّفاقاً وہ اَشْرَفیوں کی تھیلی کہیں رکھ کر بھُول گیا، اِسی فِکْر میں نیند نے غَلَبہ کیا اور سو گیا۔ اُس نے ایک ڈراؤنا خواب دیکھا کہ ڈاکوؤں نے قافلے پر حَملہ کر کے سارا مال لُوٹ لیا ہے اور اِسے بھی قَتْل کر ڈالا ہے! خَوف کے مارے اُس کی آنکھ کُھل گئی، گھبرا کر اُٹھا تو وہاں کوئی ڈاکو وغیرہ نہ تھا۔ اب اُسے یاد آیا کہ اَشْرَفیوں کی تھیلی اُس نے فُلاں جگہ رَکھی ہے، جَھٹ وہاں پَہُنچا تو تھیلی مل گئی۔ خُوشی خُوشی بغداد شریف واپَس آیا۔ اب سوچنے لگا کہ پہلے غَوثُ الْاَعْظَم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم سے مِلوں یا شیخ حمّاد عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْجَوَاد سے! اِتِّفاقاً راستے میں ہی سیِّدُنا شیخ حمّاد عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْجَوَاد مل گئے اور دیکھتے ہی فرمانے لگے: ''پہلے جا کر غَوثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم سے مِلو کہ وہ مَحبوبِ رَبّانی ہیں، اُنہوں نے تمہارے حق میں سترّ (70) بار دُعا مانگی تھی جس کی بَرَکت سے تمہاری تَقْدِیر بدلی، جس کی میں نے خبر دی تھی، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تمہارے ساتھ ہونے والے واقِعے کو غوثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کی دُعا سے بیداری سے خواب میں مُنْتَقِل کر دیا۔'' چُنانچِہ وہ بارگاہِ غَوثِیت مَآب میں حاضِر ہوا۔ غوثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم نے دیکھتے ہی فرمایا: واقِعی میں نے تمہارے لیے سترّ (70) مرتبہ دُعا مانگی تھی۔ (بَہْجَۃُ الاسرار ص ۶۴)

در پر جو تیرے آ گیا بغداد والے مرشِد	مَن کی مُرادیں پا گیا بغداد والے مرشِد
جب بھی تڑپ کے کہہ دیا یا غوث المدد تب	اِمداد کو تُو آ گیا بغداد والے مرشِد
دیدار بھی کرا دے مجھے کلِمہ بھی پڑھا دے	اب وقتِ رِحلت آ گیا بغداد والے مرشِد
عطّارؔ آ کے کاش! یہ دربار میں کہے پھر	بغداد میں پھر آ گیا بغداد والے مرشِد

سلطانِ ولایت غوثِ پاک	ولیوں پہ حکومت غوثِ پاک
شہبازِ خطابت غوثِ پاک	فانوسِ ہدایت غوثِ پاک
سرتاجِ شریعت غوثِ پاک	ہیں ربّ کی نعمت غوثِ پاک
اللہ کی رحمت غوثِ پاک	ہیں باعثِ برکت غوثِ پاک
ہیں صاحبِ عزت غوثِ پاک	ہیں بحرِ سخاوت غوثِ پاک
مرحبا یا غوث پاک	مرحبا یا غوث پاک
مرحبا یا غوث پاک	مرحبا یا غوث پاک

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ہمارے غوثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم کی شان کس قدر بُلَند ہے کہ آپ کی دُعا سے تَقْدِیْریں بدل جاتی ہیں اور بگڑے کام سَنْوَر جاتے ہیں۔ اَللّٰہُ اَکْبَر! بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ کے مَقْبُول بندوں کی شان اور دربارِ خُداوَنْدی میں اِن کی مَقْبُوْلِیَّت کا کیا کہنا؟ کہ اِن کی نظرِ عِنایت سے حَقِیقَت میں پیش آنے والے نُقْصان دِہ واقِعے کو خواب میں بدل دیا گیا۔ آیئے محبوبِ سُبحانی، غَوْثِ صَمَدَانی، سَیِّدُنا غوثِ اَعْظَم جِیلَانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کی شان وعَظْمَت اور آپ کی مُبارک زندگی کے بارے میں کچھ سُنتے ہیں۔

غوثِ اعظم کا نام اور نسب

حضْرَتِ سَیِّدُنا غَوْثِ اعْظَم، شَیخ عَبْدُ القَادِر جِیلَانی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی کی ولادتِ باسَعادت، یکم رَمَضان ۴۷۰ھ پیر کو جِیلَان میں ہوئی۔ آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کُنْیَت ابو محمد ہے اور مُحیُ الدِّیْن، مَحْبُوبِ سُبْحانی، غَوْثِ اَعْظَم، غَوْثِ ثَقَلَیْن وغیرہ آپ کے اَلْقابات ہیں۔ آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے والِدِ

بُزُرگوار کا نام حضرت سَیِّدُنا اَبُو صَالِح مُوسیٰ جنگی دوست اور والِدہ مُحْتَرَمہ کا نام اُمُّ الْخَیر فاطمہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھَا ہے، آپ والد کی طرف سے حَسَنی اور والِدہ ماجِدہ کی طرف سے حُسینی سَیِّد ہیں۔

تُو حُسینی حَسَنی کیوں نہ مُحیُّ الدّیں ہو
اے خِضَر مَجْمَعِ بَحْرَیْن ہے چَشْمَہ تیرا
(حدائقِ بخشش، ص۱۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

غوثِ اعظم کا حُلیہ اور مقام و مرتبہ

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا حُلْیَہ بیان فرماتے ہوئے شَیْخ امام، حَضْرَۃُ الْعَلَّام، اَبُو عَبْدُ اللّٰہ بن اَحْمد بن قُدامہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: شَیْخُ الاسلام، سُلْطَانُ الاولیاء، مُحیُ الدِّین، سَیِّد عَبْدُ الْقَادِر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی نازُک بدن، میانہ قد، کُشادہ سِیْنَہ، کُشادہ اور طَوِیل داڑھی، گندمی رنگ کے مالک تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ابرو ملے ہوئے، آواز مُبارَک بُلَند اور چِہرہ نہایت ہی حَسِیْن تھا۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نہایت ہی ذہین تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے عِلْم کے حُصُول میں بَہُت کوشِشیں کیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بہت سے عُلَمائے وقت اور مَشائِخِ زمانہ سے عِلْم حاصل کیا۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ وقت کے مَشائخ اور اَوْلِیاء کی صحبتوں میں رہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے زمانے کے عُلَما اور مشائخ میں سب سے بڑے مرتبے پر فائز ہوئے۔ تَحْصِیلِ عِلْم کے لیے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بہت سی مَشَقَّتیں اور مَصائِب برداشت کیے۔ آخِرکار آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ دُنْیَوی مُعامَلات سے لاتَعَلُّق ہو کر یادِ الٰہی اور وَعْظ و نصیحت میں مشغول ہو گئے۔ اِسی زمانے میں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، اِمَامُ الْفَرِیْقَیْن، مُعَلِّمُ الطَّرَفَیْن، غَوْثُ الثَّقَلَیْن، کے القاباتِ جَلِیلَہ سے مشہور ہو گئے تھے۔ زمانے بھر میں

آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مَنَاقِب روشن ہوگئے، دین کے مَنَاصِب آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی وجہ سے عِیاں (یعنی ظاہر) ہوگئے، عِلْم کے مَرَاتِب آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے سبب بُلَند ہونے لگے اور شریعت کے لشکر آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے سبب قُوَّت پانے لگے۔ عُلَما کی بہُت بڑی تعداد نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی طرف رُجُوع کیا اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے شَرَفِ تَلَمُّذ (شاگردی کا شرف) حاصل کیا، بہُت سے فُقَرَا، بڑے بڑے عُلَما اور عالی مَرْتَبَت پیرانِ عُظام نے بھی، آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے خِرْقَۂِ خِلَافَت حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ بعض نے بِنَفْسِ نَفِیْس آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بارگاہ میں حاضری دی اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مُبارک ہاتھوں سے خِرْقَۂِ خِلَافَت کی پوشاک پہنی اور اپنے جِسْم و رُوح کو سرشار کیا اور جو حضرات خود آنے سے قاصِر تھے انہوں نے اپنے قاصِد بھیج کر آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے خِلَافَت حاصل کی۔ (نزھۃ الخاطر الفاتر، عربی، ص ۲۰، ۱۹ ملخصاً)

شَہَنْشاہِ بغداد یاغوثِ اعظم
سنو میری فریاد یاغوثِ اعظم

بُلا لیجے بغداد یاغوثِ اعظم
سنانی ہے رُوداد یاغوثِ اعظم

مِرے قلب سے حُبِّ دنیا کی مرشِد
اُکھڑ جائے بُنیاد یاغوثِ اعظم

عَدو تو مخالف تھے پہلے ہی سے اب
بڑھا زورِ حُسّاد یاغوثِ اعظم

گناہوں نے مجھ کو کہیں کا نہ چھوڑا
نہ ہو جاؤں برباد یاغوثِ اعظم

مجھے نفسِ ظالم پہ کر دیجے غالب
ہو ناکام ہمزاد یاغوثِ اعظم

دمِ نَزع دیدار کی بھیک دینا
چلے جاں مِری شاد یاغوثِ اعظم

گرفتارِ رنج و بلا یہ گدا ہے
کرو آ کر آزاد یاغوثِ اعظم

یہ عطارؔ میرا ہے مرشِد خدارا
سنا دو یہ اِرشاد یاغوثِ اعظم

سلطانِ وِلایت غوثِ پاک	ولیوں پہ حکومت غوثِ پاک
شہبازِ خطابت غوثِ پاک	فانوسِ ہدایت غوثِ پاک
سرتاجِ شریعت غوثِ پاک	ہیں ربّ کی نعمت غوثِ پاک
اللہ کی رحمت غوثِ پاک	ہیں باعثِ برکت غوثِ پاک
ہیں صاحبِ عزت غوثِ پاک	ہیں بحرِ سخاوت غوثِ پاک
مرحبا یا غوث پاک	مرحبا یا غوث پاک
مرحبا یا غوث پاک	مرحبا یا غوث پاک

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! **صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پیروں کے پیر، پیرِ دستگیر، روشن ضمیر، قُطبِ ربّانی، محبوبِ سُبحانی، غوثِ صمدانی، قِندیلِ نورانی، شہبازِ لامکانی، پیرِ پیراں، میرِ میراں، اَلشَّیخ اَبُو محمّد سیّد عبدُ القادِر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النّوْرَانِی علمی میدان کے شہسوار ہونے کے عِلاوہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے برگزیدہ ولی اور کَثِیْرُ الکَرَامات بُزُرگ بھی ہیں۔ چنانچہ

اِمامُ الْعُلَماء، حضرتِ عَلّامہ علی قاری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْبَارِی بیان فرماتے ہیں: سَیِّدُنا شیخ عبدُالقادِر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کی کرامات حدِّ تواتُر سے بھی زائد ہیں۔ اور اس بات پر عُلَماء کا اِتّفاق ہے کہ جتنی کرامات آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ظاہر ہوئیں ہیں، آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے علاوہ کسی بھی صاحِبِ وِلَایَت سے ظُہُور میں نہیں آئیں۔ (نزھۃ الخاطر الفاتر، عربی، ص ۲۳)

آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ذاتِ بابرکت تو کرامات و کمالات کا منبع ہے ہی، صرف آپ کے نام مبارک کی یہ برکت ہے کہ جہاں پکارا جائے مُوذِی جانوروں سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ چنانچہ

منقول ہے کہ جو شخص شیر کے سامنے آئے اور حُضُور غَوْثُ الاعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کا نام لے شیر اُس پر حَمْلَہ آوَر نہیں ہو گا۔ اور جو شخص ایسی زمین میں مَوْجُود ہو کہ جہاں مچھروں کی بہُتات ہو تو وہاں، حُضُور غَوْثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کا نامِ نامی لے اور اِس کا ذِکْر کرے تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے نامِ نامی کی بَرَکت سے وہ اِس آفت سے مَحْفُوظ رہے گا۔ (نزھۃ الخاطر الفاتر، ص ۲۵) آیئے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مزید کرامات اور آپ کی شان و عَظَمت کا ذِکْر سُنتے ہیں۔ چنانچہ،

دل میری مٹھی میں ہیں

شَیْخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے "جنّات کا بادشاہ" کے صفحہ 5 پر تحریر فرماتے ہیں:

حضرتِ سیِّدُنا عُمَر بَزَّار رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، ایک بار جُمُعَۃُ الْمُبارَک کے روز میں حضورِ غَوْثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کے ساتھ جامِع مَسْجِد کی طرف جا رہا تھا، میرے دل میں خیال آیا کہ حَیْرت ہے، جب بھی میں مُرشِد کے ساتھ جُمُعَہ کو مَسْجِد کی طرف آتا ہوں تو سلام و مُصَافَحَہ کرنے والوں کی بِھیڑ بھاڑ کے سبب گزرنا مشکل ہو جاتا ہے، مگر آج کوئی نظر تک اُٹھا کر نہیں دیکھتا! میرے دل میں اِس خیال کا آنا ہی تھا کہ حُضُور غَوْثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم میری طرف دیکھ کر مُسکرائے اور بس، پھر کیا تھا! لوگ لپک لپک کر مُصَافَحَہ کرنے کے لیے آنے لگے، یہاں تک کہ میرے اور مُرشِدِ کریم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الرَّحِیْم کے درمیان ایک ہُجُوم حائل ہو گیا۔ میرے دل میں آیا کہ اِس سے تو وُہی حالت بہتر تھی۔ دل میں یہ خیال آتے ہی آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے مجھ سے فرمایا: اے عُمَر! تم ہی تو ہُجُوم کے طلبگار تھے، تم جانتے نہیں کہ لوگوں کے دل میری مُٹھی میں ہیں، اگر چاہوں تو اپنی طرف مائل کر لوں اور چاہوں تو دُور کر دوں۔ (بَہْجَۃُ الاسرار ص ۱۴۹)

کُنجیاں دِل کی خُدا نے تجھے دیں ایسی کر
کہ یہ سینہ ہو مَحبّت کا خَزینہ تیرا
نَزع میں، گور میں، مِیزاں پہ، سرِ پُل پہ کہیں
نہ چُھٹے ہاتھ سے دامانِ مُعلّٰی تیرا
دُھوپ محشر کی وہ جاں سوز قِیامت ہے مگر
مطمئن ہوں کہ مِرے سر پہ ہے پلّا تیرا

سلطانِ وِلایت	غوثِ پاک	ولیوں پہ حکومت	غوثِ پاک
شہبازِ خطابت	غوثِ پاک	فانوسِ ہدایت	غوثِ پاک
سرتاجِ شریعت	غوثِ پاک	ہیں ربّ کی نعمت	غوثِ پاک
اللہ کی رحمت	غوثِ پاک	ہیں باعثِ برکت	غوثِ پاک
ہیں صاحبِ عزت	غوثِ پاک	ہیں بحرِ سخاوت	غوثِ پاک
مرحبایاغوث پاک		مرحبایاغوث پاک	
مرحبایاغوث پاک		مرحبایاغوث پاک	

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

المدد یاغوثِ اعظم

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطارؔ قادری رضوی ضیائی دامت برکاتھم العالیہ اپنے مبارک رسالے "**جنّات کا بادشاہ**" میں لکھتے ہیں:

حضرتِ بِشر قَرَظی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بیان ہے کہ میں شکر سے لَدے ہوئے 14 اُونٹوں سَمیت

ایک تِجارَتی قافلے کے ساتھ تھا۔ ہم نے رات ایک خوف ناک جنگل میں پڑاؤ کیا، شب کے اِبتِدائی حصّے میں میرے چار لَدے ہوئے اُونٹ لاپتاہوگئے، جو تلاشِ بِسیار (یعنی کافی تلاش کرنے) کے باوُجود نہ ملے۔ قافِلہ بھی کُوچ کر گیا، شُتُربان (یعنی اُونٹ ہانکنے والا) میرے ساتھ رُک گیا۔ صُبْح کے وَقت مجھے اچانک یاد آیا کہ میرے پیرومرشِد، سرکارِ بغداد، حُضُور غَوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے مجھ سے فرمایا تھا: ”جب بھی تُو کسی مُصِیبت میں مُبتَلا ہو جائے تو مجھے پکار، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ مُصِیبت جاتی رہے گی۔“ چُنانچِہ میں نے یوں فریاد کی : ”یا شَیخ عَبدَالقَادِر! میرے اُونٹ گُم ہوگئے ہیں۔“ یکایک جانِبِ مَشْرِق ٹیلے پر مجھے سفید لباس میں مَلبُوس ایک بُزُرگ نظر آئے، جو اِشارے سے مجھے اپنی جانب بُلارہے تھے۔ میں اپنے شُتُربان کو لے کر جُوں ہی وہاں پہنچا تو وہ بُزُرگ نگاہوں سے اَوجھل ہوگئے۔ ہم اِدھر اُدھر حیرت سے دیکھ ہی رہے تھے کہ اچانک وہ چاروں گُمشُدہ اُونٹ ٹیلے کے نیچے بیٹھے ہوئے نظر آئے۔ پھر کیا تھا ہم نے فوراً انہیں پکڑ لیا اور اپنے قافلے سے جا ملے۔ (بَہجَۃُالاسرار ص ۱۹۶)

نمازِ غوثیہ کا طریقہ

حضرتِ سیِّدُنا شَیخ اَبُوالْحَسَن عَلِی خبّاز رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو جب گُمشُدہ اُونٹوں والا واقِعہ بتایا گیا تو اُنہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت شیخ اَبُوالْقَاسِم رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بتایا کہ میں نے سیِّدُنا شیخ مُحیُ الدِّین عَبدُالقَادِر جِیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورَانِی کو فرماتے سُنا ہے: جس نے کسی مُصِیبت میں مجھ سے فریاد کی، وہ مُصِیبت جاتی رہی، جس نے کسی سختی میں میرا نام پُکارا، وہ سختی دُور ہوگئی، جو میرے وَسیلے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کرے وہ حاجت پُوری ہوگی۔ جو شخص دو رَکعت نفل پڑھے اور ہر رَکعت میں اَلحمد شریف کے بعد قُلْ ھُوَ اللہ شریف 11، 11 بار پڑھے، سلام پھیرنے کے بعد سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُود وسلام بھیجے، پھر بغداد شریف کی طرف 11 قدم چل کر (پاک وہند سے بغداد شریف کی سَمت مَغرِب وشُمال کے تقریباً بیچوں بیچ ہے) میرا نام پُکارے اور اپنی حاجت بیان کرے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّ

وَجَلَّ وہ حاجت پوری ہو گی۔

(بَھجَۃُ الاسرار ص ۱۹۷، زبدۃ الآثار للشیخ عبد الحق الدھلوی ص ۱۰۹ بکسلنگ کمپنی بمبئی)

آپ جَیْسا پِیر ہوتے کیا غَرَض دَر دَر پھِرُوں — آپ سے سب کُچھ مِلا یاغوثِ اَعْظَم دَسْت گیر
گو ذلیل و خوار ہوں بدکار و بدکردار ہوں — آپ کا ہوں آپ کا یاغوثِ اعظم دَسْتگیر
غوثِ اعظم! آیئے میری مدد کے واسطے — دشمنوں میں ہوں گھرا یاغوثِ اعظم دَسْتگیر
آفتیں بھی دُور ہوں، رنج و بلا کافور ہوں — از طفیلِ مصطفےٰ یاغوثِ اعظم دَسْتگیر
اِذن دو بغداد کا ہر اک عقیدت مند کو — گیارہویں والے پیا یاغوثِ اعظم دَسْتگیر

سلطانِ وِلایت	غوثِ پاک	ولیوں پہ حکومت	غوثِ پاک
شہبازِ خطابت	غوثِ پاک	فانوسِ ہدایت	غوثِ پاک
سرتاجِ شریعت	غوثِ پاک	ہیں ربّ کی نعمت	غوثِ پاک
اللہ کی رحمت	غوثِ پاک	ہیں باعثِ برکت	غوثِ پاک
ہیں صاحبِ عزت	غوثِ پاک	ہیں بحرِ سخاوت	غوثِ پاک
مرحبا یاغوث پاک		مرحبا یاغوث پاک	
مرحبا یاغوث پاک		مرحبا یاغوث پاک	

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہو سکتا ہے یہ سُن کر کسی کو یہ وَسْوَسہ آئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سِوا کسی سے مدد مانگنی ہی نہیں چاہیے، کیونکہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ مدد کرنے پر قادِر ہے تو پھر غوثِ پاک یا کسی اور بُزُرگ سے مدد کیوں مانگیں؟ جواباً عرض ہے کہ یہ شیطان کا خطرناک ترین وار ہے اور اس طرح وہ

نہ جانے کتنے لوگوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ حالانکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کسی غیر سے مدد مانگنے سے منع ہی نہیں فرمایا، بلکہ قرآنِ کریم میں جگہ بہ جگہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دوسروں سے مدد مانگنے کی اِجازت مرحمت فرمائی ہے، ہر ہر طرح سے قادرِ مُطلَق ہونے کے باوُجود بذاتِ خود اپنے بندوں سے دِیْنِ حق کی مدد کیلئے ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔ چُنانچہ پارہ 26 سورۂ مُحمّد کی آیت نمبر 7 میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ تَرجَمۂ کنز الایمان: اگر تم دِیْنِ خُدا کی مدد کروگے اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ (پ۲۶، محمد:۷)

حضرت عیسیٰ نے دوسروں سے مدد مانگی

حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنے حَوارِیوں سے مدد طلب فرمائی، چُنانچہ پارہ 28 سُوْرَۃُ الصَّف کی چودھویں آیتِ کریمہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰهِؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ تَرجَمۂ کنز الایمان: عیسیٰ بن مریم نے حَوارِیوں سے کہا تھا کون ہے جو اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کریں؟ حَوارِی بولے ہم دِیْنِ خُدا کے مددگار ہیں۔ (پ۲۸، الصف:۱۴)

حضرتِ موسیٰ نے بندوں کا سہارا مانگا

حضرتِ سَیِّدُنا مُوسیٰ کَلِیْمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جب تبلیغ کے لیے فِرعون کے پاس جانے کا حکم ہوا تو اُنہوں نے بندے کی مدد حاصل کرنے کے لیے بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی:

وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِی ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ﴿۳۱﴾ تَرجَمۂ کنز الایمان: اور میرے لئے میرے گھر والوں میں سے ایک وَزیر کر دے۔ وہ کون، میرا بھائی ہارون، اس سے میری کَمر مضبوط کر۔ (پ۱۶، طٰہٰ: ۲۹،۳۱)

پارہ 28 سُوْرَۃُ التَّحْرِیْم کی چوتھی آیتِ مبارکہ میں ارشادِ باری عَزَّوَجَلَّ ہے:

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَۚ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ ﴿۴﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: تو بے شک اللہ اُن کا مدد گار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فِرِشتے مدد پر ہیں۔ (پ۲۸، التحریم:۴)

انصار کے معنٰی مدد گار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! قرآنِ پاک بالکل صاف صاف لفظوں میں بہ بانگِ دُہل یہ اعلان کر رہا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ تو مدد گار ہے ہی مگر، بِاِذْنِ پروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ، ساتھ ہی ساتھ جبریلِ امین عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَقبُول بندے (اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اوراولیائے عُظام رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم) اور فِرِشتے بھی مدد گار ہیں۔ اب تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ وَسْوَسہ جڑ سے کَٹ جائے گا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سِوا کوئی مدد کر ہی نہیں سکتا۔ مزے کی بات تو یہ ہے کہ جو مسلمان مَکَّۂ مُکَرَّمہ (زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا) سے ہجرت کر کے مدینۂ مُنَوَّرہ (زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا) پہنچے وہ مُہاجِر کہلائے اوراُن کے مدد گار اَنْصار کہلائے اور یہ ہر سمجھ دار جانتا ہے کہ ''اَنْصار'' کے لُغْوِی معنیٰ ''مدد گار'' ہیں۔

؎ اللہ کرے دل میں اُتر جائے مری بات

اہلُ اللہ زندہ ہیں

اب شاید شیطان دل میں یہ ''وسوسہ'' ڈالے کہ زِندوں سے مدد مانگنا تو دُرُست ہے، مگر بعدِ وَفات مدد نہیں مانگنی چاہیے۔ آیتِ ذَیل اوراس کے بعد والے مضمون پر غور فرمالیں گے تو اِنْ شَآءَ

اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس وَسوَسے کی جڑ بھی کٹ جائے گی۔ چُنانچِہ پارہ 2 سورۃ البقرۃ آیت نمبر154 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌؕ بَلْ اَحْیَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

تَرجَمۂ کنز الایمان: اور جو خُدا کی راہ میں مارے جائیں انہیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں ہاں تمہیں خبر نہیں۔

(پ۲، البقرۃ:۱۵۴)

انبیاء حیات ہیں

جب شُہَداء کی زندگی کا یہ حال ہے تو اَنبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جو کہ شہیدوں سے مرتبہ وشان میں بِالْاِتِفاق اعلیٰ اور برتر ہیں، اُن کے حَیات (یعنی زندہ) ہونے میں کیوں کر شُبہ کیا جاسکتا ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا امام بیہقی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے حیاتِ اَنبیاء کے بارے میں ایک رِسالہ لکھا ہے اور "دَلَائِلُ النُّبُوَّۃ" میں فرماتے ہیں کہ اَنبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام شُہَداء کی طرح، اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کے پاس زِندہ ہیں۔ (اَلْحاوی لِلفتاوی لِلسُّیوطی ج ۲ ص ۲۶۳، دَلَائِلُ النُّبُوَّۃِ لِلْبَیْہَقِی، ج ۲، ص ۳۸۸ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

اولیاء حیات ہیں

حضرتِ شاہ وَلِیُّ اللہ، مُحَدِّثِ دِہلوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی "ہَمعات" کے ہَمعہ نمبر 11 میں گیارہویں والے غَوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی شانِ عَظَمت نشان بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں: حضرتِ مُحیُ الدِّین عبدُ القادِر جِیلانی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اَنْد وَلِہٰذا گُفْتَہ اَنْد کِہ اِیشاں دَر قَبرِ خُود مِثْلِ اَحیاء تَصَرُّف مِی کُنَنْد۔ ترجمہ: وہ شیخ مُحیُ الدِّین عبدُالقادِر جِیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی ہیں، لہٰذا کہتے ہیں کہ آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی قَبر شریف میں زِندوں کی طرح تَصَرُّف کرتے ہیں (یعنی زندوں ہی کی طرح بااختیار ہیں)

(ھمعات ص ۶۱، اکادیمیۃ الشاہ ولی اللہ الدھلوی بابُ الاسلام حیدر آباد)

حُکْم نافِذ ہے تِرا خامہ تِرا سَیف تِری

دَم میں جو چاہے کرے دَور ہے شاہا تیرا

یہ بات ذہن نشین رہے کہ قرآن و حدیث میں کہیں بھی یہ نہیں فرمایا گیا کہ صرف زندوں ہی سے مدد مانگنا دُرست ہے، مُردوں سے نہیں، اَلْبَتّہ اَنبیاء کِرام عَلَیہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور اولیائے عُظام رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عَطا سے حَیات (یعنی زندہ) ہوتے ہیں اور اُسی رَب عَزَّوَجَلَّ کی عَطا سے مدد بھی فرماتے ہیں۔ ہاں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کے بِغیر کوئی نبی یا وَلی ایک ذَرَّہ بھی نہیں دے سکتا، نہ ہی کسی کی مدد کر سکتا ہے۔

اِمامِ اعظم نے سرکار سے مدد مانگی

کروڑوں حَنفیوں کے پیشوا، حضرتِ سَیِّدُنا امامِ اَعْظَم اَبُو حنیفہ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ، بار گاہِ رِسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں مدد کی دَرْخواست کرتے ہوئے "قَصِیْدَۂِ نُعمان" میں عرض کرتے ہیں:

يَا اَكْرَمَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَنْزَ الْوَرٰى جُدْلِيْ بِجُوْدِكَ وَاَرْضِنِيْ بِرِضَاكَ

اَنَا طَامِعٌ بِالْجُوْدِ مِنْكَ لَمْ يَكُنْ لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ فِي الْاَنَامِ سِوَاكَ

یعنی اے جِنّ وانس سے بہتر اور نِعْمَتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ کے خزانے! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جو آپ کو عنایت فرمایا ہے، اُس میں سے مجھے بھی عطا فرمایئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو جو راضی کیا ہے، آپ مجھے بھی راضی فرمایئے۔ میں آپ کی سَخاوت کا امیدوار ہوں، آپ کے سوا اَبُو حنیفہ کا مَخْلُوق میں کوئی نہیں۔

امام بُوصِیری نے مدد مانگی

حضرتِ سَیِّدُنا اِمام شَرَفُ الدین بُوصِیرِی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیہ اپنے شُہرہِ آفاق "قَصِیدَہ بُردَہ" میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے مدد کی دَرخواست کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں:

یَااَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

اے تمام مَخلُوق سے بہتر، میرا آپ کے سوا کوئی نہیں جس کی میں پناہ لُوں مُصِیبَت کے وقت۔

حاجی اِمدادُاللہ مُہاجر مکی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیہ اپنے دِیوان "نالَۂِ اِمدَاد" میں عرض گزار ہیں:

لَگا تکیہ گُناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں مجھے اب خوابِ غفلت سے جَگا دو یَارَسُولُ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(جنّات کا بادشاہ، ص۵۔۱۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سَرکارِ بَغداد، حُضُورِ غَوثِ پاک رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیہ کی کرامات میں سے مُردوں کو زِندہ کرنا بھی ہے۔ چنانچہ،

ڈوبی ہوئی بارات

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے رِسالے "مُنّے کی لاش" کے صفحہ 8 پر تحرِیر فرماتے ہیں:

ایک بار سرکارِ بَغداد، حُضُور سَیِّدُنا غَوثُ الْاَعْظَم عَلَیہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْاَکرَم دَریا کی طرف تَشرِیف لے گئے، وہاں ایک بُڑھیا کو دیکھا جو زَاروقِطار رو رہی تھی۔ ایک مُرید نے بارگاہِ غَوثِیّت میں عرض کی: یامُرشِدی! اِس ضَعِیفہ کا اِکلَوتا خُوبرُو بیٹا تھا، بے چاری نے اُس کی شَادِی رَچائی، دُولہا نکاح کر کے دُلہن کو اِسی دَرِیا میں کَشتی کے ذَرِیعے اپنے گھر لا رہا تھا کہ کَشتی اُلٹ گئی اور دُولہا دُلہن سَمیت ساری بارات ڈُوب گئی۔ اس واقِعے کو آج بارہ بَرَس گُزر چکے ہیں، مگر ماں کا جِگر ہے، بے چاری کا غَم جاتا نہیں ہے، یہ

روزانہ یہاں دَرْیا پر آتی اور بارات کو نہ پاکر رودھو کر چلی جاتی ہے۔ حُضُور غَوْثُ الا عظم عَلَيْهِ رَحمَةُ اللهِ الْاَکرَم کو اِس ضَعیفہ (یعنی بڑھیا) پر بڑا تَرَس آیا، آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دُعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دیئے، چند مِنَٹ تک کچھ بھی ظُہُور نہ ہوا، بے تاب ہو کر بار گاہِ اِلٰہی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی: یا اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! اس قدر تاخِیر کیوں؟ اِرْشاد ہوا: "اے میرے پیارے! یہ تاخِیر خلافِ تقدِیر وتدْبیر نہیں ہے، ہم چاہتے تو ایک حکم کُنْ سے تمام زمین وآسمان پیدا کر دیتے مگر بمُقتضائے حِکمت چھ دن میں پیدا کئے، بارات کو ڈُوبے 12 سال بیت چُکے ہیں، اب نہ وہ کَشْتی باقی رہی ہے نہ ہی اس کی کوئی سُواری، تمام انسانوں کا گوشت وغیرہ بھی دریائی جانْوَر کھا چکے ہیں، ریزے ریزے کو اَجزائے جِسْم میں اِکٹّھا کروا کر دوبارہ زندَگی کے مَرحلے میں داخِل کر دیا ہے، اب اُن کی آمد کا وقت ہے" ابھی یہ کلام اِختِتام کو بھی نہ پہنچا تھا کہ یکایک وہ کَشْتی اپنے تمام تر سازوسامان کے ساتھ مَع دُولہا دُلہن وبراتی سَطْحِ آب پر نُمُودار ہو گئی اور چند ہی لمحوں میں کَنارے آلگی، تمام باراتی سرکارِ بغداد رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه سے دُعائیں لے کر خُوشی خُوشی اپنے گھر پہنچے۔ اِس کَرامت کو سُن کر بے شمار کُفّار نے آ آکر سَیِّدُنا غَوْثِ اَعْظَم عَلَيْهِ رَحمَةُ اللهِ الْاَکرَم کے دَستِ حَقْ پَرَسْت پر اِسْلَام قُبُول کیا۔ (سلطانُ الاَذکار فی مَناقب غوثِ الابرار، لشاہ محمد بن الھمدنی)

نِکَالا ہے پہلے تو ڈُوبے ہُوؤں کو
اور اب ڈُوبتوں کو بَچَا غَوْثِ اَعْظَم
جسے خلق کہتی ہے پیارا خدا کا
اُسی کا ہے تُو لاڈلا غوثِ اعظم
بھنور میں پھنسا ہے ہمارا سفینہ
بچا غوثِ اعظم بچا غوثِ اعظم

کہے کس سے جا کر حؔسن اپنے دل کی
سُنے کون تیرے سِوا غوثِ اعظم

سلطانِ وِلایت غوثِ پاک	ولیوں پہ حکومت غوثِ پاک
شہبازِ خطابت غوثِ پاک	فانوسِ ہدایت غوثِ پاک
سرتاجِ شریعت غوثِ پاک	ہیں ربّ کی نعمت غوثِ پاک
اللہ کی رحمت غوثِ پاک	ہیں باعثِ برکت غوثِ پاک
ہیں صاحبِ عزت غوثِ پاک	ہیں بحرِ سخاوت غوثِ پاک
مرحبا یا غوث پاک	مرحبا یا غوث پاک
مرحبا یا غوث پاک	مرحبا یا غوث پاک

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کیا بندہ مُردہ زندہ کر سکتا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بے شک مَوت وحَیات، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اِخْتِیار میں ہے، لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے کسی بندے کو مُردے جِلَانے (یعنی زِندہ کرنے) کی طاقت بخشے تو اُس کے لیے کوئی مُشکِل بات نہیں ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے کسی اور کو ہم مُردہ زندہ کرنے والا تسلیم کریں تو اِس سے ہمارے ایمان پر کوئی اَثر نہیں پڑتا، اگر شَیطان کی باتوں میں آکر کسی نے اپنے ذِہن میں یہ بٹھالیا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کسی اور کو مُردَہ زِندہ کرنے کی طاقت ہی نہیں دی تو اُس کا یہ نَظرِیہ یقیناً حُکمِ قُرآنی کے خلاف ہے، دیکھئے قرآنِ پاک حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی رُوْحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے مریضوں کو شِفا دینے اور مُردے زندہ کرنے کی طاقت کا صاف صاف اِعلان کر رہا ہے۔ جیسا کہ پارہ 3 سورۂ آلِ عِمران کی آیت نمبر 49 میں حضرت سَیِّدُنا عیسٰی رُوْحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا یہ اِرْشَاد نقل کیا

گیا ہے:

وَ اُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَ الۡاَبۡرَصَ وَ اُحۡیِ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ (پ۳، آل عمران:۴۹) ترجَمۂ کنز الایمان: اور میں شِفا دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور سَپید (سفید) داغ والے کو اور میں مُردے جِلاتا (زندہ کرتا) ہوں اللہ کے حکم سے۔

اُمّید ہے کہ شیطان کا ڈالا ہوا وَسوَسہ جڑ سے کٹ گیا ہو گا، کیوں کہ مسلمان کا قُرآنِ پاک پر ایمان ہوتا ہے اور وہ حکمِ قرآنِ کریم کے خِلاف کوئی دلیل تسلیم کرتا ہی نہیں۔ بہر حال اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے مَقبُول بندوں کو طرح طرح کے اِختیارات سے نوازتا ہے اور بعطائے خُداوندی اُن سے ایسی باتیں صادِر ہوتی ہیں جو عقلِ انسانی کی بُلندیوں سے وَرَاءُ الوَرا ہوتی ہیں۔ یقیناً اَھلُ اللہ کے تَصَرُّفات واِختیارات کی بُلندی کو دُنیا والوں کی پَروازِ عقل چُھو بھی نہیں سکتی۔

سائنسدان کی نظر

دَورِ حاضِر کا سب سے بڑا سائنسدان "آئن اسٹائن" کہہ گیا ہے: "میں نے ریڈیو دُوربِیْن کے ذَرِیعے ایک ایسا کَہکَشاں تو دیکھ لیا ہے جو زمین سے دو کروڑ نُوری سال دُور ہے یعنی روشنی جو فی سیکنڈ ایک لاکھ چھیاسی ہزار مِیْل طے کرتی ہے، وہاں دو کروڑ سال میں پَہُنچے گی، مگر جہاں تک کائنات کی سَرْحَدیں مَعْلُوم کرنے کا تَعَلُّق ہے، اگر میری عمر ایک مِلْیَن یعنی دس لاکھ بَرَس بھی ہو جائے تب بھی دریافت نہیں کر سکتا۔"

سائنسدان کے بَرعکس، خُدائے رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے ولی، حُضُور غَوثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الاَکْرَم کی نظر کی عَظمَت وشَان دیکھئے! آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا ۔۔۔ کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُكْمِ التِّصَالٖ

(یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے تمام شہر میری نظر میں اس طرح ہیں جیسے ہتھیلی میں رائی کا دانہ)

میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بارگاہِ غوثیت مآب میں عرض کرتے ہیں:

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے تِرا ذِکر ہے اُونچا تیرا
مِٹ گئے مٹتے ہیں مِٹ جائیں گے اَعدا تیرے
نہ مِٹا ہے نہ مِٹے گا کبھی چرچا تیرا
تُو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے
جب بڑھائے تجھے اللہ تعالیٰ تیرا

(حدائقِ بخشش، ص۲۸)

سلطانِ وِلایت	غوثِ پاک	ولیوں پہ حکومت	غوثِ پاک
شہبازِ خطابت	غوثِ پاک	فانوسِ ہدایت	غوثِ پاک
سرتاجِ شریعت	غوثِ پاک	ہیں ربّ کی نعمت	غوثِ پاک
اللہ کی رحمت	غوثِ پاک	ہیں باعثِ برکت	غوثِ پاک
ہیں صاحبِ عزت	غوثِ پاک	ہیں بحرِ سخاوت	غوثِ پاک
مرحبا یاغوث پاک		مرحبا یاغوث پاک	
مرحبا یاغوث پاک		مرحبا یاغوث پاک	

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

علمی مرتبہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُ القادِر جِیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النّوْرَانِی کا عِلْمی مقام بھی بہت بلند ہے۔ چُنانچِہ امامِ ربّانی، شیخ عبدُ الوَہّاب شَعْرانی اور شَیْخُ الْمُحَدِّثِین، عَبْدُ الْحَق مُحَدِّث دہلوی

اور عَلّامہ محمد بن یحییٰ حَلَبی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْھِم تَحْرِیر فرماتے ہیں کہ "حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُ الْقادِر جِیْلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ 13 عُلُوم میں تقریر فرمایا کرتے تھے۔" ایک جگہ علّامہ شَعْرانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی فرماتے ہیں کہ "حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مَدْرَسَہ عالیہ میں لوگ، آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے تفسیر، حَدِیث، فِقْہ اور عِلْمُ الْکَلَام پڑھتے تھے، دوپہر سے پہلے اور بعد دونوں وَقْت لوگوں کو تفسیر، حَدِیث، فِقْہ، کلام، اُصُوْل اور نَحْو پڑھاتے تھے اور ظُہر کے بعد قِرا ٔتوں کے ساتھ قرآن مجید پڑھاتے تھے۔"

(بھجۃ الاسرار، ذکر علمه وتسمية بعض شيوخه رحمة اللّٰه تعالیٰ علیه، ص ۲۲۵)

مُفْتیِ عِراق، مُحْیُ الدِّیْن شَیْخ ابوعَبْدُ اللہ محمد بن علی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُ الْقادِر جِیْلانی، قُطبِ رَبّانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی جلد رونے والے، نہایت خَوف والے، باہیبت، مُسْتَجَابُ الدَّعْوَات، کَرِیْمُ الْاَخْلَاق، خُوشْبُودار پسینے والے، بُری باتوں سے دُور رہنے والے، حق کی طرف لوگوں سے زِیادہ قریب ہونے والے، نَفس پر قابو پانے والے، اِنْتِقام نہ لینے والے، سائل کو نہ جِھڑکنے والے، عِلْم سے مُھَذَّب (شائستہ) ہونے والے تھے، آدابِ شَرِیْعت آپ کے ظاہری اَوْصاف اور حقیقت آپ کا باطِن تھا۔"

(بھجۃ الاسرار، ذکر شی من شرائف اخلاقه رحمة اللّٰه تعالیٰ علیه، ص ۲۰۱)

حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُ الْقادِر جِیْلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مَجْلِسِ مُبارَک میں باوُجُود یہ کہ شُرَکاءِ اِجْتِماع بہت زِیادہ ہوتے تھے، لیکن آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی آواز مُبارَک جیسی نزدیک والوں کو سُنائی دیتی تھی ویسی ہی دُور والوں کو سُنائی دیتی تھی یعنی دُور اور نزدیک والوں کے لئے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی آواز مُبارَک یکساں تھی۔ (بھجۃ الاسرار، ذکر وعظه رحمة اللّٰه تعالیٰ علیه، ص ۱۸۱) آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے عِلْم و فَضْل کا یہ اَثَر تھا کہ جو شَخْص آپ کی صُحْبَت سے فَیض یاب ہوتا اور آپ کے آگے زانوئے

تَلَمُّذ طے کرتا (یعنی آپ کی شاگردی اختیار کرتا)، وہ عِلْم وعِرفان کی بلندیوں کو چُھولیتا۔ چُنانچہ

فقر کی سیڑھی

شَیخ جَلِیْل، ابُو صَالِح مَغْرِبِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کا بَیان ہے کہ مجھے سَیِّد شَیْخ ابُومَدْیَن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا کہ بغداد میں سَیِّد عبدُ الْقادِر جِیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کے پاس جاکر فَقْر کی تَعْلِیْم حاصِل کرو۔ چُنانچہ میں نے بغداد کی طرف رَخْتِ سَفَر باندھا اور حُضُور شَیْخ سَیِّد عبدُ الْقادِر جِیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی کے دربارِ گوہر بار میں حاضِر ہوا اور آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی زیارت کی، میں نے اپنی پوری زندگی میں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے زِیادہ بارُعب اِنْسان نہیں دیکھا تھا۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے مجھ سے لگاتار 120 دن تک رِیاضَت کرائی۔ پھر میرے پاس آکر مجھ سے اِرْشاد فرمایا: اے ابُو صالِح اُدھر دیکھو اور اُس سَمْت کی طَرَف اِشَارہ فرمایا کہ جس سَمْت قِبلہ تھا۔ پھر مجھ سے اِرْشاد فرمایا: کیا دیکھتے ہو؟ میں نے عرض کی کہ کعبہ دیکھ رہا ہوں۔ پھر اِرْشاد فرمایا: کہ اُدھر دیکھو اور سُوئے مَغْرِب (مَغْرِب کی جانِب) اِشَارہ فرمایا۔ پھر پُوچھا کیا دیکھتے ہو؟ میں نے عرض کی، اپنے شَیْخ ابُومَدْیَن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو دیکھ رہا ہوں۔ اِرْشاد فرمایا: کہاں جانے کی خواہش رکھتے ہو؟ اپنے شَیْخ کی خِدمت میں یا کعبہ شریف میں؟ میں نے عرض کی: حُضُور اپنے شَیْخ کی بارگاہ میں مَدْیَن جانا چاہتا ہوں۔ فرمایا ایک قَدَم میں جانا چاہتے ہو یا جیسے آئے تھے ویسے جانا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کی جیسے آیا تھا، ویسے ہی سَفَر کر کے جانا چاہتا ہوں۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اِرْشاد فرمایا: یِہی بہتر ہے۔ پھر مجھ سے اِرْشاد فرمایا: اے ابُو صَالِح! اگر تم فَقْر کو پانے کی تمنّا رکھتے ہو تو سُنو! تم اُس وَقْت تک فَقْر کو نہیں پاسکتے جب تک کہ اُس کی سیڑھی پر نہ چڑھو اور اُس کی سیڑھی **"توحید"** ہے جو ہر ناپاکی اور گندگی کو دُور کر دیتی ہے۔ پھر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے مجھ پر ایک نظر ڈالی تو میرا دل خواہشات اور تفکُّرات کی دُنیا سے اِس طرح صاف شفّاف ہوگیا جیسے دن کے چھا جانے سے

تاریکیاں چھٹ جاتی ہیں اور اُس ایک نظر کے صَدْقے میں مجھے نورِ باطن سے ہر ایک چیز دِکھائی دینے لگی۔ (نزھۃ الخاطر الفاتر، ص ۴۷)

طلب کا مُنہ تو کس قابل ہے یاغوث　　مگر تیرا کرم کامل ہے یاغوث
دوہائی یَامُحْیَّ الدِّین دوہائی　　بَلا اسلام پر نازل ہے یاغوث
وہ سنگیں بدعتیں وہ تیزیِ کفر　　کہ سر پر تیغ دل پر سِل ہے یاغوث
خدارا ناخُدا آ دے سہارا　　ہوا بگڑی بھنَور حائل ہے یاغوث
جِلا دے دِیں جَلا دے کفر و اِلحاد　　کہ تُو محیی ہے تُو قاتل ہے یاغوث
تِرا وقت اور پڑے یوں دین پر وقت　　نہ تُو عاجز نہ تُو غافل ہے یاغوث
رہی ہاں شامتِ اعمال یہ بھی　　جو تُو چاہے ابھی زائل ہے یاغوث
غَیُورا! اپنی غیرت کا تَصَدُّق　　وہی کر جو تِرے قابل ہے یا غوث
خدارا مرہمِ خاکِ قدم دے　　جگر زخمی ہے دل گھائل ہے یا غوث
نہ دیکھوں شکلِ مشکل تیرے آگے　　کوئی مشکل سی یہ مشکل ہے یا غوث
تُو قُوَّت دے میں تنہا کام بِسیار　　بدن کمزور دل کاہل ہے یاغوث
تِرے بابا کا پھر تیرا کرم ہے　　یہ منہ ورنہ کسی قابل ہے یاغوث
رضاؔ کا خاتِمہ بالخیر ہو گا　　تِری رحمت اگر شامل ہے یاغوث

سلطانِ وِلایت	غوثِ پاک	ولیوں پہ حکومت	غوثِ پاک
شہبازِ خطابت	غوثِ پاک	فانوسِ ہدایت	غوثِ پاک
سرتاجِ شریعت	غوثِ پاک	ہیں ربّ کی نعمت	غوثِ پاک

اللہ کی رحمت غوثِ پاک	ہیں باعثِ برکت غوثِ پاک
ہیں صاحبِ عزت غوثِ پاک	ہیں بحرِ سخاوت غوثِ پاک
مرحبا یا غوث پاک	مرحبا یا غوث پاک
مرحبا یا غوث پاک	مرحبا یا غوث پاک

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے اب عذابِ قَبْر میں مُبتلا ایک شَخْص پر سرکارِ بَغْداد، حُضُورِ غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کرم نوازی کا ایمان اَفْروز واقِعہ سُنتے ہیں۔

عذابِ قبر سے رہائی

ایک غمگین نوجوان نے آکر بارگاہِ غَوثِیّت مآب رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ میں فَریاد کی، یاسَیِّدی! میں نے اپنے والِدِ مَرحُوم کو خواب میں دیکھا، وہ کہہ رہے تھے، ''بیٹا! میں عذابِ قَبْر میں مُبتلا ہوں، تو سَیِّدُنا شَیْخ عبدُ الْقادِر جِیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبَّانِی کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر میرے لئے دُعا کی درخواست کر۔'' یہ سُن کر سرکارِ بغداد، حُضُورِ غوثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْاَکرَم نے اِسْتِفْسار فرمایا، کیا تمہارے اَبّا جان میرے مَدرسے سے کبھی گُزرے ہیں؟ اُس نے عَرْض کی، جی ہاں۔ بس آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ خاموش ہو گئے۔ وہ نوجوان چلا گیا۔ دُوسرے روز خُوش خُوش حاضِرِ خِدْمت ہوا اور کہنے لگا، یا مُرشِد! آج رات والِدِ مَرحُوم سَبْز حُلّہ (سبز لباس) زَیبِ تَن کئے، خواب میں تَشْرِیف لائے، وہ بے حد خُوش تھے، کہہ رہے تھے، ''بیٹا! سَیِّدُنا شَیخ عبدُ الْقادِر جِیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبَّانِی کی بَرَکت سے مجھ سے عذاب دُور کر دیا گیا ہے اور یہ سَبْز حُلّہ بھی مِلا ہے۔ میرے پیارے بیٹے! تو اُن کی خِدْمت میں رہا کر۔'' یہ سُن کر آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا، میرے رَبّ عَزَّوَجَلَّ نے مجھ سے وَعْدہ فرمایا ہے، ''کہ جو مُسلمان تیرے مَدرَسے

سے گُزرے گا، اُس کے عذاب میں تَخْفِیف (کمی) کی جائے گی۔" (بہجۃ الاسرار، ص ۱۹۴)

نزع میں، گور میں، مِیزاں پہ سرِ پُل پہ کہیں
نہ چُھٹے ہاتھ سے دامانِ مُعلّٰی تیرا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حِکایت سے جہاں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں، حُضُور غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا مَقام و مَرتبہ مَعْلُوم ہوا، وُہیں یہ بھی پتا چلا کہ جس شَخْص کو اللہ والوں سے ادنیٰ سی نِسْبَت بھی حاصِل ہو جائے، اس کے تو وارے ہی نیارے ہیں، جیسا کہ خُود سرکارِ بغداد، حُضُورِ غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اِرْشاد فرمایا کہ: میرے رَبّ عَزَّوَجَلَّ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ تیرے مَدْرَسے سے گُزرنے والے مُسلمان کے عذاب میں کمی کر دوں گا۔ سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! ذرا سوچئے کہ مَدْرَسے کے قریب سے گُزرنے والے شَخْص کو حُضُورِ غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے کتنی مَعْمُولی سی نِسْبَت حاصِل ہے، مگر اِس کے باوُجُود اس پر رَحْمَتِ الٰہی نازِل ہو رہی ہے تو پھر اُن خُوش نصیبوں پر فضلِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ کا کیا عالَم ہوگا، جو حُضُورِ غَوث پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مُریدوں میں شامِل ہوگا۔ شَیخ ابُو سَعُود عبدُ اللہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَیان کرتے ہیں: "ہمارے شَیْخ مُحیُ الدِّین عبدُ الْقادِر جِیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے مُریدوں کے لئے قِیامت تک اس بات کے ضامِن ہیں کہ اُن میں سے کوئی بھی توبہ کئے بغیر نہیں مرے گا۔" (بہجۃ الاسرار، ذکر فضل اصحابہ وبشراھم، ص ۱۹۱)

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ کہہ کر تسلّی دی غُلاموں کو
قِیامت تک رہے بے خوف بندہ غَوثِ اَعْظَم کا
خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا

بَلِیّات و غم و افکار کیونکر گھیر سکتے ہیں
سروں پر نام لیوؤں کے ہے پنجہ غوثِ اعظم کا

ہماری لاج کس کے ہاتھ ہے بغداد والے کے
مصیبت ٹال دینا کام کس کا غوثِ اعظم کا

فرشتے مدرسے تک ساتھ پہنچانے کو جاتے تھے
یہ دربارِ الٰہی میں ہے رُتبہ غوثِ اعظم کا

عزیزو کر چکو تیار جب میرے جنازے کو
تو لکھ دینا کفن پر نامِ والا غوثِ اعظم کا

لحد میں جب فرشتے مجھ سے پوچھیں گے تو کہہ دوں گا
طریقہ قادری ہوں نام لیوا غوثِ اعظم کا

نِدا دے گا مُنادی حشر میں یوں قادِریوں کو
کدھر ہیں قادری کر لیں نظارہ غوثِ اعظم کا

فرشتو روکتے ہو کیوں مجھے جنّت میں جانے سے
یہ دیکھو ہاتھ میں دامن ہے کس کا غوثِ اعظم کا

جمیلؔ قادری سو جان سے ہو قربان مُرشد پر
بنایا جس نے تجھ جیسے کو بندہ غوثِ اعظم کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس دورِ پُر فِتن میں، شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت عَلّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی ذات ہمارے لئے بہت

بڑی نِعْمَت ہے، جو آپ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِیَه سے مُرید ہوتا ہے، آپ اُسے غَوثِ پاک کے دامنِ کرم سے وابستہ کر دیتے ہیں۔ جی ہاں، شَیْخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِیَه سِلْسِلہ قادِریہ میں ہی مُرید کرواتے ہیں، میرا مشورہ ہے جو ابھی تک کسی بھی پیر صاحب کے مُرید نہیں ہوئے، وہ بِلا تاخیر شَیْخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِیَه کے ذریعے، غوثِ پاک کے مُریدوں میں شامِل ہو جائیں اور جو کسی اور پیر صاحب کے مرید ہیں، وہ بھی اگر چاہیں تو بیعتِ برکت یعنی (طالب) بھی ہو سکتے ہیں، اس طرح اپنے پیر صاحب کا فیض ملنے کے ساتھ ساتھ، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِیَه کا فیض ملنا بھی شروع ہو جائے گا۔

بعض اوقات مختلف مواقعوں پر بیعت کرنے کا سلسلہ بھی ہوتا ہے، مثلاً مدنی چینل پر براہِ راست نشر ہونے والے بعض سلسلے، ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں کثیر عاشقانِ رسول قادِری سلسلے میں داخل ہونے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، اس کے علاوہ مکتوب (Letter) اور Sms کے ذریعے بھی بیعت ہوا جا سکتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم سب کو غَوثِ پاک بلکہ تمام اَوْلِیاءُ اللہ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْن سے سچّی مَحَبَّت و عَقِیْدت رکھنے کی تَوفِیْق عطا فرمائے۔

بَیان کا خُلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مرحبا صد مرحبا! واہ کیا بات ہے غوثِ اعظم کی، آپ کی دعا سے تقدیریں بدل جاتی ہیں، بگڑے کام سنور جاتے ہیں، بیداری کا واقعہ خواب میں منتقل ہو جاتا ہے، میرے غوثِ پاک کا حُسن و جمال اللہ اللہ، تحصیلِ علم کے لئے آپ کی کوششیں مرحبا صد کروڑ مرحبا، کیا بات ہے غوثِ اعظم کی کہ بڑے بڑے علماء نے آپ کی شاگردی کا شرف پایا اور بڑے بڑے پیرانِ عُظام نے آپ سے خِرقۂ خِلافت کا اعزاز حاصل کیا، واہ کیا شان و عظمت ہے کہ آپ سے بے شمار کرامات کا ظہور ہوا، اللہ اللہ، لوگوں کے دل آپ کی مٹھی میں ہیں، جس کا دل چاہتے ہیں، اپنی جانب مائل فرما لیتے

ہیں، واہ کیا بات ہے غوثِ اعظم کی کہ آپ روشن ضمیر ہیں یعنی دلوں کی بات جان لیتے ہیں، جو کسی مصیبت میں آپ سے فریاد کرتا ہے، اُس کی مصیبت ٹل جاتی ہے، جو آپ کے وسیلے سے اللہ کی بارگاہ میں حاجت پیش کرتا ہے، وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے، واہ کیا مرتبہ ہے کہ 12 سال کی ڈُوبی ہوئی بارات کو اللہ عزوجل کی عطا سے آپ تِرا دیتے ہیں، غوثِ پاک کی جلالتِ علمی، اللہ اکبر 13 علوم میں بیان فرمایا کرتے، مرحبا صد مرحبا! ہمارے غوثِ اعظم نرم دل والے، بُری باتوں سے دور رہنے والے تھے، سائل کو جھڑکتے نہ تھے، ہمیشہ شریعت کی پاسداری فرماتے، اجتماعِ غوثیہ میں جب آپ بیان فرماتے تو دور والے بھی یکساں بیان سنتے، کیا شان ہے کیا رُتبہ ہے مرحبا مرحبا! کہ مدرسے کے قریب سے گزرنے والے کے عذاب میں کمی کی جاتی ہے، قیامت تک رہے بے خوف بندہ غوثِ اعظم کا۔

سلطانِ ولایت	غوثِ پاک	ولیوں پہ حکومت	غوثِ پاک
شہبازِ خطابت	غوثِ پاک	فانوسِ ہدایت	غوثِ پاک
سرتاجِ شریعت	غوثِ پاک	ہیں ربّ کی نعمت	غوثِ پاک
اللہ کی رحمت	غوثِ پاک	ہیں باعثِ برکت	غوثِ پاک
ہیں صاحبِ عزت	غوثِ پاک	ہیں بحرِ سخاوت	غوثِ پاک
دریائے کرامت	غوثِ پاک	ٹل جائے مصیبت	غوثِ پاک
سرتاپا شرافت	غوثِ پاک	ہیں مخزنِ عظمت	غوثِ پاک
اے ماہِ ولایت	غوثِ پاک	ہو ہم پہ عنایت	غوثِ پاک
کمزور کی طاقت	غوثِ پاک	مجبور کی راحت	غوثِ پاک
ہو میری شفاعت	غوثِ پاک	دِلوایئے جنّت	غوثِ پاک
دو شوقِ عبادت	غوثِ پاک	دو ذوقِ تلاوت	غوثِ پاک

عِصیاں سے ہو نفرت غوثِ پاک	نیکی کی دو اُلفت غوثِ پاک
دو بدیوں سے نفرت غوثِ پاک	سرکار کی اُلفت غوثِ پاک
دو اپنی محبت غوثِ پاک	بے کس کی حمایت غوثِ پاک
بے بس کی ہیں راحت غوثِ پاک	ہو دُور یہ فُرقت غوثِ پاک
دے دیجئے قربت غوثِ پاک	مسکین کی دولت غوثِ پاک
محتاج کی ثَرْوَت غوثِ پاک	وہ آپ کی ہیبت غوثِ پاک
جنّوں پہ حکومت غوثِ پاک	دو دید کا شربت غوثِ پاک
میں کرلوں زیارت غوثِ پاک	دے دو یہ سعادت غوثِ پاک
میں دیکھ لوں تُربت غوثِ پاک	جب ہو مری رِحلت غوثِ پاک
دیکھوں تِری صورت غوثِ پاک	دو جذبۂ خدمت غوثِ پاک
دوں نیکی کی دعوت غوثِ پاک	
مرحبا یا غوث پاک	مرحبا یا غوث پاک
مرحبا یا غوث پاک	مرحبا یا غوث پاک

آج ہم نے حُضُور غَوثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْاَکرَم کی شان و عظمت اور کرامات کے بارے میں سُنا، سب سے پہلے ہم نے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی یہ کرامت سُنی کہ آپ کی دُعا کی بَرَکت سے ایک تاجِر کی تقدیر بدل گئی اور وہ بہت بڑے نقصان سے بچ گیا، ہمیں بھی چاہیۓ کہ بُزرگوں کی بارگاہ میں حاضر ہوں تو اپنے لئے دُعا کی درخواست ضرور کریں۔ اس کے بعد ہم نے حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مبارک حُلیے اور آپ کے مقام و مرتبے کے بارے میں سُنا کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ گندُمی رنگت کے مالک تھے اور نہایت ہی حسین و جمیل تھے، نیز بہت ذہین ہونے کے عِلاوہ اپنے زمانے کے عُلما و مشائخ میں

سب سے بلند مرتبے پر فائز تھے۔اس کے بعد ہم نے غوثِ پاک رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی یہ کرامت بھی سُنی کہ ایک شَخْص نے مُشکِل وَقْت میں جنگل کے اندر آپ کو پُکارا تو آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس کی مدد فرمائی اور اُس شَخْص کے گُم شُدہ اُونٹ مِل گئے۔ اس واقعے پر ذِہن میں پیدا ہونے والے اس شیطانی وسوسے کی کاٹ بھی سُنی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عِلاوہ کسی سے مدد نہیں مانگنی چاہئے اور وہ یہ کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تو قرآنِ کریم میں دوسروں سے مدد مانگنے کی نہ صرف اجازت مَرحمت فرمائی ہے بلکہ قادرِ مُطلَق ہونے کے باوُجود بذاتِ خُود اپنے بندوں کو دینِ حق کی مدد کے لئے ترغیب بھی اِرْشاد فرمائی ہے۔اس کے بعد ہم نے غَوثِ پاک رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ایک مشہور کرامت سُنی کہ آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے 12 سال قبل دریا میں ڈوبی ہوئی ایک کشتی کو مُسافروں سَمیت باہر نکالا۔ آپ کی اس کرامت کو دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہوئے۔ اس کے بعد ہم نے حُضُور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے عِلْمی مقام و مرتبے کے بارے میں بھی سُنا کہ آپ 13 عُلوم میں تقْرِیْر فرماتے تھے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی حُضُور غَوثِ اَعْظَم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْاَکرَم کے صَدْقے عِلْمِ دِین کا ذوق و شوق عطا فرمائے اور سُنّتوں کا باعَمَل مبلغ بنائے۔

اٰمین بجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

مجلسِ توقیت کا تعارف:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کم وبیش 95 سے زائد شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچارہی ہے، اِنھی شعبہ جات میں سے ایک شعبہ "**مجلسِ توقیت**" بھی ہے۔ توقیت سے مراد وہ عِلْم ہے جس کی مدد سے دنیا کے کسی بھی مقام کے لیے نمازِ پنجگانہ، طُلوع وغُروب، نِصفُ النَّھَار اور مِثْلِ اوّل و ثانی وغیرہ کے اَوْقات معلوم کئے جاتے ہیں، نیز دُرست سَمتِ قبلہ کا تَعَیُّن کیا جاتا ہے۔ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مُجدّدِ دین و مِلّت، پروانۂ شمعِ رسالت، مولانا شاہ، اِمام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن نے اپنے ایک مکتوب میں اِس عِلْم کی اَھَمِّیّت

کے مُتَعلِّق فرمایا: ''عَلّامہ اِبنِ حَجَر مکی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے ''الزَّوَاجِر'' میں اِس (عِلْم) کو فَرْضِ کِفَایہ لکھا ہے۔ (مکاتیب ملک العلما قلمی، حیات ملک العلماص ۸، مطبوعہ ادارہ معارف نعمانیہ لاھور) نَماز کی صِحّت کا مسئلہ ہو یاروزہ کی دُرُستی کا، ان کے اَحکام علمِ تَوقیت کے مَرہُون ہیں، اوقاتِ صَوم وصلوٰۃ کی مَعْرِفت درکار ہو یا صحیح سَمتِ قبلہ کاتَعَیُّن، اس عِلْم کے بغیر ممکن نہیں، اگرچہ مسجد کی عمارت سے سَمتِ قبلہ معلوم تو ہو سکتی ہے مگر قبلہ رُو مسجد تَعْمِیر کرنے کے لیے بھی تو اس فَنّ کا جاننا ضروری ہے۔ چنانچہ، اس علم کی اَہمیَّت و اِفَادِیت کے پیشِ نظر تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت باقاعدہ ایک مجلس قائم ہے، جس کا کام اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے عظیم جذبے کے تحت اس علم کو بروئے کار لاتے ہوئے مختلف مقامات کے اوقاتِ صوم وصلوٰۃ کے درست نقشہ جات تیّار کرنے کے ساتھ ساتھ اس علم کو عام کرنا بھی ہے۔ چنانچہ ۱۴۲۷ھ بمطابق 2006ء سے تَخَصُّص فِی الْفِقْہ اور تَخَصُّص فِی الْفُنُوْن کے درجات میں باقاعدہ تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ مجلسِ تَوقیت نے اب تک نہ صرف علمِ تَوقیت کے اُصُول و قوانین کے مُطابق بے شُمار شہروں کے اَوْقَاتُ الصَّلٰوۃ کے نقشہ جات تیّار کئے ہیں بلکہ اس سلسلے میں مزید ایک قدم بڑھاتے ہوئے تبلیغِ قرآن و سُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تَحْرِیک دعوتِ اسلامی کی مجلس آئی ٹی کے تعاون سے ایک ایسا سافٹ وئیر بنام ''اَوْقَاتُ الصَّلٰوۃ'' بھی مُتَعارَف کروایا ہے جو کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ پر نمازوں کے دُرُست وقت کی نشاندہی میں حد درجہ مُفید ہے۔ چنانچہ کمپیوٹر سافٹ وئیر کے ذریعے دنیا بھر کے تقریباً 27لاکھ مقامات جبکہ موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے تقریباً 10ہزار مقامات کے لئے درست اوقاتِ نماز و سمتِ قبلہ بآسانی معلوم کئے جاسکتے ہیں۔

نِظَامُ الاَوْقات سے مُتَعَلِّق کسی بھی قسم کا مسئلہ یا تجویز ہو تو مجلس کے اراکین وذِمّہ داران سے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کے فون نمبر پر یا انٹرنیٹ کے ذریعے اس مجلس کی ویب

سائٹ(prayer@dawateislami.net) پر رابطہ فرماسکتے ہیں۔ مکتب کے مَخْصُوص اَوقات میں تَوقیت مکتب میں بالمشافہ رہنمائی بھی لی جاسکتی ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ میں جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

بارہ مدنی کاموں میں حِصّہ لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکیاں کرنے، گُناہوں سے بچنے اور نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے بارہ مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام ہفتہ وار اِجتماع میں اَوّل تا آخِر شرکت کرنا بھی ہے۔ یقین مانیے ہفتہ وار اجتماع میں اَوّل تا آخر شرکت کرنے میں فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اجتماع میں ہونے والا سُنّتوں بھرا بیان اور اِخْتِتام پر ہونے والی اجتماعی دعا کی تو کیا ہی برکات ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مَطْبُوعہ 1548 صَفحات پر مُشْتَمِل کتاب، ''فیضانِ سنّت'' کے صَفْحَہ 195 تا 196 پر ہے: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حَضْرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وحی فرمائی کہ ''بھلائی کی باتیں خود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ، میں بھلائی سیکھنے اور سکھانے والوں کی قبروں کو رَوْشن فرماؤں گا تا کہ ان کو کسی قسم کی وَحْشَت نہ ہو۔'' (حِلیۃُ الاَولیاء ج ۶ ص ۵ حدیث ۷۶۲۲، از غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۲۰۳) اس روایت سے معلوم ہوا کہ اجتماع میں سُنّتوں بھرا بیان کرنے والا تو ہے ہی فائدے میں، لیکن اگر کوئی وہاں بھلائی کی باتیں سیکھنے کی نِیَّت سے چلا جائے تو وہ بھی بیان کردہ اس فضیلت سے حِصّہ پا سکتا ہے۔ اسی طرح اِجتماع کے اِخْتِتام پر ہونے والی دُعا کی بھی کیا ہی بات ہے۔ کیا مَعْلُوم کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کتنے نیک بندے اس دُعا میں شریک ہوتے ہیں، مَنْقُول ہے کہ نیک بندوں کے ساتھ کی جانے والی دُعا بسا اَوْقات مَغْفِرت

کا سبب بن جاتی ہے۔ چُنانچہ حضرتِ علّامہ جلالُ الدّین سُیُوطی شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی شرحُ الصُّدور میں نَقل کرتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا یزید بن ہارون رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کہتے ہیں: میں نے حضرتِ سیِّدُنا ابواسحٰق محمد بن یزید واسِطی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کو خواب میں دیکھا تو پوچھا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ کیا؟ تو اُنہوں نے فرمایا: میری مغْفِرت کر دی۔ میں نے پوچھا: مغْفِرت کا کیا سبب بنا؟ فرمایا: ایک مرتبہ حضرتِ سیِّدُنا ابو عَمرو بَصری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی جُمُعہ کے دن ہمارے پاس تشریف فرما ہوئے اور دُعا کی تو ہم نے اٰمِیْن کہی، بس اسی لیے مغْفِرت ہو گئی۔ (شَرْحُ الصُّدور ص ۲۸۲ ،کتابُ المَنامات مع موسوعة ابن اَبِی الدُّنْیاج ۳/ ۱۵۶ ،رقم ۳۳۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ نیک بندوں کے ساتھ دُعا میں شرکت بَہُت بڑی سَعادت ہے۔ لہٰذا سنّتوں بھرے اجتماع وغیرہ کی ''دُعا'' میں دل جَمعی کے ساتھ شرکت کیجیے، نہ جانے کس کی قُربت، کس کی صحبت اور کس کی رِقَّت آمیز **آمِیْن** کی بَرَکت سے اپنا بیڑا پار ہو جائے۔ آیئے! دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اِجتماعات میں دعاؤں کی قُبُولیّت کے مُتعَلّق ایک مَدَنی بہار پیشِ خدمت ہے۔ چنانچہ

اِجتماع میں دُعا کی برکت

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 504 صَفحات پر مشتمل کتاب **''غیبت کی تباہ کاریاں''** صَفْحَہ 230 پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مَوْلانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں کہ بابُ المدینہ (کراچی) کے عَلاقے **''نیا آباد''** کی ایک اسلامی بہن کے حلفیہ بیان کا خُلاصہ ہے کہ میرے ایک بھائی جو کہ عَرَب شریف کے شہر ''ریاض'' میں بحیثیت ڈرائیور مُلازَمت کر رہے ہیں۔ ایک دن ڈرائیونگ کے دَوران خطرناک حادِثہ ہوا اور وہ بے ہوش ہو گئے۔ دِماغی چوٹیں اتنی زیادہ تھیں کہ بچنے کی اُمید نہ رہی۔ ہم لوگ مجبور تھے اُن

کو دیکھنے بھی نہ جاسکتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں تبلیغ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کِیا کرتی تھی۔ میں نے بھائی جان والی پریشانی اپنے عَلاقے کی ایک اسلامی بہن کو بتائی۔ انہوں نے مجھے دِلاسہ دِیا اور مَشْوَرہ دِیا کہ اِسی طرح پابندی سے اِجتماع میں شرکت کر کے خوب دُعا کیا کرو۔ چُنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِجتماع میں کی جانے والی دعاؤں کی بَرَکت سے تین ماہ کے اندر اندر بھائی جان نے بات چیت شروع کر دی۔ ڈاکٹر بھی حیران رہ گئے کیونکہ دِماغی چوٹیں بہُت زیادہ تھیں اور بظاہر بچنے کی امّید بہُت کم تھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماعات کی برکات پر میری عقیدت اور زیادہ مَضْبُوط ہوئی۔

شفائیں ملیں گی، بلائیں ٹلیں گی ‏ ‏ ‏ ‏ یقیناً ہے بَرَکت بھرا مَدَنی ماحول
گنہگارو آؤ، سیہ کارو آؤ ‏ ‏ ‏ ‏ گناہوں کو دے گا چھڑا مَدَنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! ‏ ‏ ‏ ‏ صلَّی اللّٰہُ تعَالٰی علٰی مُحمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نبُوّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (3)

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں
نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! ‏ ‏ ‏ ‏ صلَّی اللّٰہُ تعَالٰی علٰی مُحمَّد

”یانبیَّ اللّٰہ“ کے نو حُرُوف کی نسبت سے ناخُن کاٹنے کے 9 مَدَنی پھول

3۔۔۔ مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

﴿1﴾ جُمعہ کے دن ناخن کاٹنا مُستَحَب ہے۔ ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جُمعہ کا اِنتظار نہ کیجئے (دُرِّمُختار ج ۹ ص ۶۶۸) ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمعہ کے دن ناخُن تَرَشوائے (کاٹے) تو رَحمت آئیگی اور گُناہ جائیں گے (دُرِّمُختار، رَدُّالمُحتَار ج ۹ ص ۶۶۸، بہارِشریعت حصّہ ۱۶ ص ۲۲۵، ۲۲۶) ﴿2﴾ ہاتھوں کے ناخُن کاٹنے کے منقول طریقے کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شُروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سَمیت ناخن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخن کاٹ لیجئے۔ اب آخِر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹا جائے۔ (دُرِّمُختار ج ۹ ص ۶۷۰، اِحیاءُ العُلُوم ج ۱ ص ۱۹۳) ﴿3﴾ پاؤں کے ناخُن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے، پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شُروع کر کے چھنگلیا سَمیت ناخن کاٹ لیجئے۔ (دُرِّمُختار ج ۹ ص ۶۷۰، اِحیاءُ العُلُوم ج ۱ ص ۱۹۳) ﴿4﴾ جَنابت کی حالت (یعنی غُسل فرض ہونے کی صورت) میں ناخُن کاٹنا مکروہ ہے۔ (عالَمگیری ج ۵ ص ۳۵۸) ﴿5﴾ دانت سے ناخن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے بَرَص یعنی کوڑھ کے مرض کا اندیشہ ہے۔ (عالَمگیری ج ۵ ص ۳۵۸) ﴿6﴾ ناخُن کاٹنے کے بعد ان کو دَفن کر دیجئے۔ (عالَمگیری ج ۵ ص ۳۵۸) ﴿7﴾ ناخن کا تَراشہ (یعنی کٹے ہوئے ناخن) بیتُ الخَلاء یا غسل خانے میں ڈال دینا مکروہ ہے کہ اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے۔ (عالَمگیری ج ۵ ص ۳۵۸) ﴿8﴾ بدھ کے دن ناخن نہیں کاٹنے چاہئیں کہ بَرَص یعنی کوڑھ ہو جانے کا اندیشہ ہے البتہ اگر اُنتالیس (39) دن سے نہیں کاٹے تھے، آج بدھ کو چالیسواں دن ہے اگر آج نہیں کاٹا تو چالیس دن سے زائد ہو جائیں گے تو اس پر واجِب ہو گا کہ آج ہی کے دن کاٹے اس لیے کہ چالیس دن سے زائد ناخن رکھنا ناجائز و مکروہِ تحریمی ہے۔ (تفصیلی معلومات کے لیے فتاویٰ رضویہ مُخرَّجہ جلد 22 صَفْحَہ 574، 685 ملاحظہ فرمائیے) ﴿9﴾ لمبے ناخن شیطان کی نشست گاہ ہیں یعنی ان پر شیطان بیٹھتا ہے۔ (اِتحافُ السّادَۃ للزّبیدی ج ۲ ص ۶۵۳)

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16(304صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

علم حاصل کرو، جہل زائل کرو پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنتیں سیکھنے، تین دن کے لیے ہر مہینے چلیں ، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد